

## 115148-جاائز اور ناجائز تقریبات اور توار

### سوال

اس دور میں جبکہ دنیا ایک گلوبل ویلچ بن چکی ہے ہر یک ہمونٹی دوسرے کے ساتھ مل کر رہی ہے، کیا سالگرہ اور دوسری تقریبات اسلامی طریقہ سے منافی جائز ہیں، جس میں ہم کوئی بھی غیر اسلامی کام نہ کیا جائے، اور یہ تقریبات اور توار کسی دوسرے دین کی طرف منسوب نہ ہوں مثلاً کرسمس اور ہالوین، اور ویلنٹائن ڈے، اور سیکی توار، اور ڈیسراوڈیفیٹی اور ہندو وغیرہ کے توار؟

اور کیا وہ توار منانے جائز ہیں جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں؟

محبے معلوم ہوا کہ کوئی چھوٹا سا توار منانا ممکن ہے جیسا کہ درج ذیل ویب سائٹ لینک پر فتوی موجود ہے:

"میرے لیے اپنے بچوں کو مطمئن کرنا بہت مشکل ہے کہ ہم پندرہ برس کی عمر تک کرتے رہے ہیں اور جو ہمارے اردوگرد ہو رہا ہے وہ غیر اسلامی ہے اور ہمارے دین میں اس کو قبولیت نہیں، برائے مہربانی آپ کے ذہن میں جو بھی اس کا جواب ضرور دیں۔ daruliftaa.com; islamonline.net"

### پسندیدہ جواب

اللہ کی شریعت میں دینی تقریبات اور توار اور دوسرے خوشی کے موقع منانے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ ان تقریبات اور تواروں میں کوئی برائی نہ ہو مثلاً مردوں عورت کا اختلاط اور بے پر دگی، اور گانا، بجانا۔

یہ تقریبات عبادت نہیں جن کے بجالانے سے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے، بلکہ یہ خوشی و فرحت کے اظہار کے لیے اجتماع ہے، اور عادات میں اصل اباحت پائی جاتی ہے، لیکن عادات میں اصل ممانعت و حرمت ہے۔

شریعت میں وہ تقریبات اور توار جو ممنوع ہیں ان کے علاوہ جن میں برائی پائی جاتی ہو وہ توار اور تقریبات بھی شامل ہیں جن میں کفار کی مشابہت پائی جاتی ہو مثلاً سالگرہ منانا، اور مدرسے وغیرہ منانا، اور اس کی ممانعت اس وقت اور بھی شدت اختیار کر جاتی ہے جس یہ تقریب اور توار شرعی عید کی طرح منافی جائے، اور یہ چیز اس وقت واقعہ ان تقریبات اور تواروں میں پائی جاتی ہے اس طرح سالگرہ کو "عید میلاد" کا نام دیا جانے لگا ہے، اور مدرسے کو "عید الام" کا نام دیا جا رہا ہے۔

یہ ایسی تقریبات اور توار ہیں جن میں اہل کفر سے مشابہت پائی جاتی ہے، حالانکہ ہمیں ان کفار کی مشابہت اختیار کرنے سے اجتناب کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ جو کفار کے ساتھ مخصوص ہے اس میں مشابہت اختیار نہ کی جائے، اور جب اس میں شرکت کرنے والا اور اس سے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے یہ مشابہت اور بھی شدید ممانعت اختیار کر جاتی ہے، اور پھر اس حالت میں معصیت اور بد عفت دونوں جمع ہو جائیگی۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

بچوں کی سالگرہ منانے کا حکم کیا ہے، ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ سالگرہ منانے کی بجائے اس دن روزہ رکھنا اچھا ہے، اس میں صحیح کیا ہے؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"عید میلاد اور سالگرد یا اس کی وجہ سے روزہ رکھنا دونوں ہی بدعوت ہیں جس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ مسلمان کو چاہیے کہ اللہ نے اس پر جو فرائض رکھے ہیں ان کی بجا آوری کر کے اور نظر عبادات سر انجام دے کر اللہ کا قرب حاصل کرے اور اسے ہر حالت میں اللہ کا شکر اور اس کی تعریف کرنی چاہیے، اور سال و شب و روز صحت و شدرستی میں بسر ہونے پر رب کی حقیقتی تعریف و شکر کرے کم ہے، اللہ نے اس کے مال و دولت اور اولاد کو امن میں رکھا" انتہی

الشیخ عبد العزیز بن باز

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بکر ابو زید.

ویکھیں : فتاویٰ الجمیع الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (260-261/2).

اور آپ نے جو ذکر کیا ہے کہ کرسی کا تواریخی دین کی طرف مسوب نہیں ہوتا، آپ کی یہ بات صحیح نہیں، بلکہ نصاریٰ کے ہاں یہ ایک دینی تواریخ اور عید ہے جس میں مسیح علیہ السلام کا جشن عید میلاد مناتے ہیں۔

جب ہم اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جشن عید میلاد النبی منانے سے منع کرتے ہیں اور اسے بدعتی تواریخ میں شامل کرتے ہیں تو پھر ایسا شخص جو عیسائیوں کے تواریخ میں نصاریٰ کی موافقت کرے اس کو کیسے صحیح کہ سکتے ہیں۔

آپ کرسی کے متعلق مزید تفصیل جاننے کے لیے سوال نمبر (1130) اور (947) اور (85108) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

اور عید میلاد منانے کے حکم کے متعلق شیخ عبد العزیز بن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ کا فتویٰ دیکھنے کے لیے سوال نمبر (1027) اور (26804) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

اور مردُوںے "عید الام" نامی تواریخ کے متعلق شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ کا فتویٰ دیکھنے کے لیے سوال نمبر (59905) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اور ہماری اس ویب سائٹ پر مردُوںے کے متعلق ایک تفصیلی نوٹ اور اس کی تاریخ حیثیت بیان کی گئی ہے اور اس کے حکم کے متعلق اہل علم کے فتاویٰ جات بھی نقل کیے گئے ہیں آپ اس کا مطالعہ کرنے کے لیے درج ذیل لینک پر کلک کریں :

["&ln=ara&article\\_id=92/index.php?pg=article"](#)

اور بدعتی تواریخ کے متعلق عمومی نوٹ اور کلام آپ سوال نمبر (10070) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں۔

اور شادی بیاہ اور دوسری تقریبات کے موقع پر کی جانے والی براہیوں کے متعلق اہل علم کے فتاویٰ جات دیکھنے کے لیے سوال نمبر (60442) اور (10791) اور (9290) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔